از عدالتِ عظمیٰ

کوچو ککڈا ابو بیکر (متوفی) بذریعہ قانونی نمائندے و دیگراں

بنام

عطاء قاسم اور دیگراں

تاریخ فیصلہ: 16 جنوری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان۔]

جائیداد کا قانون:

دیوانی مقدمہ – تقسیم – دستاویزی ثبوت – ٹرائل کورٹ اور نچلی اپیلیٹ عدالت کے ذریعہ مناسب امکانات میں غور نہیں کیا گیا – عدالتِ عالیہ قائم شدہ جائیداد متدعویہ کے مطابق اس حق کو رکھنے والی عدالتوں کے بیک وقت نتائج میں مداخلت کرتی ہے اور فریقین کو اپنے حقوق طے کرنے کی ہدایت کرنے والا ابتدائی ڈگری نامہ منظور کرتی ہے – قرار پایا کہ، عدالت عالیہ نے صحیح طور پر مداخلت کی اور ابتدائی ڈگری منظور کی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2701، سال 1981۔

دوسری اپیل نمبر 542، سال 1975 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 13.2.79 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے کے آر راجسیکرن پلئی اور ایم آر میش بابو۔

جواب دہندگان کے لیے مس بیبی کرشنن اور کے پربھاکرن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

13.12.1979 پر منظور کی گئی دوسری اپیل نمبر 542/75 میں عدالت عالیہ کے فیصلے پر غور کرنے کے بعد، ہمارا خیال ہے کہ عدالت عالیہ نے ٹرائل کورٹ کے ساتھ ساتھ اپیلٹ کورٹ کے ذریعے درج کردہ حقائق کے بیک وقت نتائج میں مداخلت کی ہے اور مقدمے کا حکم دیا ہے۔

ٹرائل کورٹ نے مدعی پر بارِ ثبوت کی بنیاد پر غلط طریقے سے پیش قدمی کی تھی جسے اپیلٹ کورٹ نے درست کیا تھا۔ تاہم، اپیلٹ کورٹ نے فریقین کے متعلقہ دعووں کے مناسب تناظر میں دستاویزی شہادت پر غور نہ کرنے کی ایک اور غلطی کی۔ مانا جاتا ہے کہ مدعی اور پہلا مدعاعلیہ احمد مالمی کے بالترتیب اس کی پہلی اور دوسری بیویوں کے بذریعے بچے ہیں۔ واحد دعوی ایک آئٹم کے حوالے سے تھا، یعنی کونچو کلڈا جائداد۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ مدعیوں کا معاملہ یہ تھا کہ اسے ان کے والد کے 3/4 حصے کی حد تک غیر منقسم چھوڑ دیا گیا تھا اور اس لیے وہ تقسیم اور علیحدہ حصے کے حقدار ہیں۔ جائیداد میں مدعیوں کا حق قائم کرنے میں نمائش اے-3 ایک اہم دستاویز ہے۔ ان عدالتی کارروائیوں میں یہ اعلان کیا گیا تھا کہ اس مقدمے میں مدعاعلیہان کا درختوں پر کوئی حق نہیں تھا۔ ایسا لگتا ہے کہ جزیرے میں، درختوں کا حق زمین کے حق سے متعلق ہے۔ ان حالات میں، عدالت عالیہ نے اس بنیاد پر کارروائی کی ہے کہ یہ جائیداد کے حق سے متعلق تھا۔ اس نتیجے کو نمائش اے-4، اے-8 اور اے-9 کے تحت دیگر عدالتی کارروائیوں سے تصدیق ملتی ہے۔ اس طرح یہ واضح ہو جائے گا کہ جائیداد کا حق جو جواب دہندگان کے حق میں تقسیم کے مقدمے کا موضوع ہے، قائم ہے۔ اپیلٹ کورٹ نے ان دستاویزات کو مناسب تناظر میں اور فریقین کے حقوق پر ان دستاویزات کے اثرات پر غور نہیں کیا تھا۔ اس کے مطابق، قابل جج نے ہچکچاتے ہوئے شواہد پر دوبارہ غور کیا تھا اور، ہمارے خیال میں، بالکل درست ہے کیونکہ یہ محض شواہد کی تعریف نہیں ہے بلکہ تسلیم شدہ دستاویزات سے نتائج اخذ کرنا ہے۔ چونکہ اپیلٹ کورٹ کی طرف سے دستاویزات اور نتائج کی مناسب تعمیر قانونی طور پر نہیں کی گئی ہے، اس لیے عدالت عالیہ نے تفصیل سے جاکر نتیجہ درج کیا ہے:

"یہ انتہائی ہچکچاہٹ کے ساتھ ہے کہ میں حقائق کے سوالات پر بیک وقت تلاش میں مداخلت کرتا ہوں۔ لیکن یہ نتیجہ مکمل طور پر بغیر کسی ثبوت کے ہے اور اس لیے یہ متضاد ہے۔ یہ نتیجہ ان دستاویزات کی نوعیت کے بارے میں مکمل غلط فہمیوں پر مبنی ہے جن پر انحصار کیا گیا ہے۔ اس نتیجے کی کسی بھی ثبوت سے معقول طور پر تائید نہیں ہوتی ہے۔ دوسری طرف اس کے برعکس شواہد کو نظرانداز کر دیا گیا۔ نمائش A1 سے A3 کے ساتھ ساتھ نمائش A4،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

A8، A6، اور A9، جو بھی ان کی ثبوت کی قیمت ہو، مخالف سمت میں ایک اشارہ تھا۔ A1 سے A3 کی نمائش سے پتہ چلتا ہے کہ جائداد متدعویہ کے حق میں تحفے میں دی گئی تھیں۔ نمائش اے 4 سے پتہ چلتا ہے کہ ناریل کے درختوں کے حق پر فیصلہ کرنے کے اہل حکام کا خیال تھا کہ جائیداد متدعویہ میں کھڑے درختوں کا تعلق مدعی سے ہے۔ جیسا کہ نچلی اپیلٹ عدالت نے کہا ہے، ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ وقت پر جزیرے میں جائیدادوں کے حق کے بارے میں تنازعات صرف درختوں کے بارے میں تنازعات کی شکل میں پیدا ہوئے۔ نمائش اے 4 کی کارروائی میں درختوں کے حوالے سے تنازعہ اس طرح اس جائیداد کی ملکیت کے حوالے سے تنازعہ تھا جس میں درخت کھڑے تھے۔ ایک بار پھر نمائش A8 اور A9 کی کارروائی میں فیصلے نے نمائش A3 کی صداقت کی تصدیق کی اور اس کے برعکس پہلے مدعا علیہ کے تنازعات کو خارج کر دیا۔ اس کے برعکس پہلے مدعا علیہ کے تنازعات کے مختار کی حیثیت سے دوسرے مدعا علیہ کا بیان۔ دوسرے مدعا علیہ کا پہلی مدعا علیہ کے مختار کی حیثیت سے اس اثر سے بیان کہ عطا محمد کو جائیداد متدعویہ میں حقوق حاصل تھے، بھی بہت اہم ہے۔ منیف کے ساتھ ساتھ جج نے محسوس کیا کہ شواہد کی کمی ہے اور استدعات واضح نہیں ہیں۔ جیسا کہ ان کی طرف سے بیان کیا گیا ہے، متعلقہ وقت پر جزیرے میں استدعاوں کا مسودہ قابل ین نے تیار نہیں کیا تھا۔ اس معاملے میں مقدمہ وکیل کی مدد سے نہیں چلایا گیا تھا، کیونکہ فریقین کی نمائندگی مقامی مختیار کر رہے تھے جن کے پاس کوئی قانونی تربیت نہیں تھی۔ صرف اپیل کے مرحلے پر وکیل پیش ہوئے۔ لیکن اس ساری کمزوری اور معذوریوں کے ساتھ، مجھے ایسا لگتا ہے کہ ایک چیز واضح ہے، اور وہ یہ ہے کہ زیر بحث جائیداد احمد مالمی اور اس کے بھتیجے عبدالرحمن کی تھی اور وہ ان افراد کی خود حصولیت تھی۔ یہ بھی واضح ہے کہ عبدالرحمن نے جائیداد میں اپنا حصص پا تھوما اور اس کے بچوں بشمول اول مدعی کو منتقل کر دیا۔ مزید بر آں مدعی احمد مالمی کے وارث ہیں۔ واحد مدعا علیہ جو ذاتی طور پر احمد مالمی کے ساتھ منسلک تھا وہ پہلا مدعا علیہ تھا جو اس کی دوسری شادی سے اس کے ہاں پیدا ہوا تھا۔ مدعی اپنے شخصی قانون کے مطابق جائیداد میں اپنے حصے کا دعوی کرنے کے مدعا علیہان 1، 2 اور 5 کے حقوق کو تسلیم کرتے ہیں۔ مدعیوں کا معاملہ معقول، منصفانہ اور حالات میں اچھی طرح سے مبنی معلوم ہوتا ہے۔ میرے خیال میں، وہ ڈگری نامے کے حقدار ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

منیف نے یہ معلوم کرنے کے بعد کہ مدعی نے یہ ثابت کرنے کے لیے اپنا بوجھ نہیں اٹھایا کہ جائیداد متدعویہ تقسیم کے لیے دستیاب تھی، اس حصص کا تعین کیا جس کے فریقین اپیل میں تقسیم کے سوال پر اس کے نتیجے کی صورت میں حقدار تھے۔ منشی کی طرف سے حصص کی الاٹمنٹ کو چیلنج نہیں کیا گیا ہے، اور اس لیے مظہر اسے حتمی تسلیم کرتا ہوں۔"

اس کے مطابق، ایک ابتدائی ڈگری فاضل جج کی طرف سے منظور کیا گیا تھا جس میں فریقین کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ اپنے حقوق کو آگے بڑھانے کے لیے کام کریں۔

حقائق اور حالات کی مجموعی حیثیت پر غور کرنے کے بعد، ہمارا خیال ہے کہ فاضل جج نے ٹرائل کورٹ اور اپیلٹ کورٹ کے ذریعے درج کردہ حقائق کے بیک وقت نتائج میں مداخلت کی تھی اور تقسیم کے لیے ابتدائی ڈگری نامہ جاری کیا تھا۔ ہمیں مداخلت کے لیے قانون کی کوئی غلطی، قانون کا بہت کم ٹھوس سوال نہیں ملتا ہے۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document